بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل لاہور

یوم شنبہ (ہفتہ)

فی پرچہ ۱ر

جلد ۳ | ۱۴ ہجرت ۱۳۲۸ ہش | ۱۴ مئی سنہ ۱۹۴۹ء | نمبر ۱۱۰

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۳ ہجرت۔ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت پاؤں میں درد نقرس کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

— حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

— حضرت نواب محمد عبداللہ خاں صاحب کی طبیعت بدستور ناساز ہے۔ احباب بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی طبیعت بوجہ بخار اور نزلہ ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

انگریزی اخبار سول کی اشاعت تین ماہ کے لئے بند کر دی گئی

پریس مشورتی کمیٹی نے سول کی تلافی و معافی کو کافی نہ سمجھا

لاہور ۱۳ رمئی۔ حکومت مغربی پنجاب نے مرکزی حکومت سے استصواب کیا تھا۔ کہ لاہور کے انگریزی روزنامہ سول اینڈ ملٹری گزٹ کے خلاف دہلی آمدہ کشمیر سے متعلقہ شائع ہونے والی غلط خبر کے سلسلے میں کیا کارروائی کی جائے۔ جس پر مرکزی حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ قانون تحفظ عامہ مغربی پنجاب کی دفعہ نمبر ۱۲ کے تحت اس اخبار کی اشاعت تین ماہ کے لئے بند کر دی جائے۔ لہٰذا اس بارے میں احکام جاری کر دئے گئے ہیں۔ (سرکاری اطلاع)

یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ اس خبر کے چھپنے کے دوسرے دن ہی اخبار سول کے ایڈیٹر نے اپنے اداریئے میں اس فاش غلطی کی معافی مانگ لی تھی۔ دہلی کے غلط خبر بھیجنے والے رپورٹر اور خبر کو ایڈٹ کرنے والے سب ایڈیٹر کو معطل کر دیا تھا۔ لیکن اس پوری معافی اور تلافی کے باوجود مغربی پنجاب کی پریس مشاورتی کمیٹی نے اخبار مذکور کی اشاعت روک دینے کی سفارش کی۔

مغربی پنجاب کے ورکنگ جرنلسٹوں کی یونین اور سندھ کے اخباروں کی یونین نے بھی یہی ریزولیوشن پاس کئے تھے۔ کہ اس قدر تلافی و معافی کے بعد اب مشاورتی کمیٹی کو کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہیئے۔ لیکن مشاورتی کمیٹی نے ان مشوروں کو قبول نہ کیا۔ چنانچہ حکومت مغربی پنجاب نے یہ معاملہ مرکزی حکومت کے روبرو پیش کر دیا۔

اطالوی نوآبادیوں کے متعلق برطانیہ کی تجویز پاکستان کو منظور نہیں

چودھری ظفراللہ خاں بدھ کو مسئلہ حیدرآباد پر تقریر کریں گے

لیک سیکسس ۱۳ رمئی۔ کل اتحادی قوموں کی سیاسی کمیٹی میں تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفراللہ خاں نے کہا۔ کہ اٹلی کی سابقہ نوآبادیوں کے متعلق برطانیہ نے جو تجویز پیش کی ہے۔ پاکستان کو اس سے اتفاق نہیں ہے۔ آپ نے کہا۔ اس کے مقابلے میں روس نے ان نوآبادیوں کے متعلق جو انہیں بین الاقوامی نگرانی میں دینے کی تجویز پیش کی تھی۔ وہ پاکستان کے نقطۂ نظر سے بہت زیادہ قریب تھی۔ آپ نے کہا۔ اگر ایسی تجویزوں پر عمل کر کے لیبیا کے اتحاد کو بھی مٹا دیا گیا۔ تو ملک کبھی آزاد نہ ہو سکے گا۔ لیبیا کی مقتدر سیاسی جماعتوں نے بھی اس تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے کمیٹی سے درخواست کی ہے۔ کہ لیبیا کو فوراً آزادی دے دی جائے۔ اور اسکی سرحدیں برقرار کر دی جائیں۔

امید ہے۔ برطانیہ کی تجویز پر آج رات رائے شماری ہو گی۔ اتحادی قوموں کی جنرل اسمبلی کا اجلاس آئندہ ہفتے تک جاری رہے گا۔ اس کے آج ختم ہو جانے کی امید تھی۔ لیکن اٹلی کی نوآبادیوں۔ سپین کے تعلقات جنوبی افریقہ میں ہندوستانی اور پاکستانی باشندوں سے سلوک اور خبروں کی آزادی کے معاملات پر ابھی بحث باقی ہے۔

اتحادی قوموں کی سلامتی کونسل کا اجلاس اگلے بدھ کو ہو گا۔ جس میں پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفراللہ خاں حیدرآباد کے مسئلے پر ایک بیان دیں گے۔

مختصر مگر اہم

طہران ۱۳ رمئی۔ (بی۔ بی۔ سی) ایران کی ایک فوجی عدالت نے آج عوامی پارٹی "حزب تودہ" کے پانچ لیڈروں کو مجرم قرار دیتے ہوئے سزائیں دی ہیں۔ تین کو دس دس سال۔ ایک کو پانچ سال اور پانچویں کو تین سال قید محض۔ کہا جاتا ہے۔ شاہ ایران پر جو قاتلانہ حملہ کیا گیا تھا۔ اس میں ان کا ہاتھ تھا۔

رنگون ۱۳ رمئی۔ (آل انڈیا ریڈیو) ہندوستانی سفارت خانے نے آج برما کے انقلاب پسندوں کو متنبہ کیا ہے۔ کہ اگر انہوں نے گرفتار شدہ ہندوستانیوں کو کوئی نقصان پہنچایا۔ تو اسے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی سمجھا جائے گا۔ اسی براڈکاسٹ میں ہندوستانی سفارت خانے نے ہندوستانی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

مظفرآباد ۱۳ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ خاتون پاکستان محترمہ فاطمہ جناح بیگم عبدالقیوم خاں کی دعوت پر چند دنوں ...

ایک لاکھ گز کپڑا بنا گیا

پشاور ۱۳ رمئی۔ حکومت سرحد کے محکمہ امداد باہمی کے ماتحت ضلع مردان میں جو بنائی کے ۱۵ مرکز قائم کئے گئے تھے۔ ان مراکز نے اب تک ایک لاکھ گز کپڑا بنا ہے۔ یہ مرکز مقابلۃً "مستانی رہا ہے"۔ سوت مہیا کرنے اور کپڑے کو بیچنے کا سارا انتظام کوآپریٹو سٹورز ایسوسی ایشن کے واسطے سے ہوتا ہے۔

طرابلس میں ایک پرامن شہری انقلاب برپا کیا جائے گا

لیبیا میں برطانوی پالیسی کے خلاف شدید مظاہرے

واشنگٹن ۱۳ رمئی۔ (بی۔ بی۔ سی) طرابلس کے امریکی قونصل خانے نے دفتر خارجہ کو اطلاع دی ہے کہ وہ طرابلس میں ایک پرامن شہری انقلاب برپا کر دیں گے۔ اور اگر طرابلس کو اطالوی دروندوں کے سپرد کر دینے کے متعلق برطانیہ کی پالیسی یہی رہی۔ تو عرب برطانی نظم و نسق سے بالکل تعاون نہیں کریں گے۔ دفتر خارجہ کو لیبیا کے مفتیٔ اعظم کی طرف سے اس سلسلے میں جو خط ملا۔ اس پر آزادی کمیٹی کے صدر نائب صدر اور پانچ عرب اکابر کے دستخط تھے۔ کل سارے لیبیا میں ہڑتال رہی۔ عربوں نے کل برطانوی پالیسی کے خلاف شدید مظاہرے کئے۔ جلوس نکالے۔ امریکی قونصل خانے کا جھنڈا اتار کر پھینک دیا گیا۔ اور ایک اطالوی دفتر کو آگ لگا دی گئی۔

عراق ۱۳ رمئی۔ کل شام پاکستان کے وزیراعظم آنریبل ڈاکٹر لیاقت علی خاں قاہرہ سے بغداد پہنچ گئے۔ ہوائی اڈے پر آپ کا شاندار استقبال کیا گیا۔ مرحبا کہنے والوں میں عراقی وزیراعظم اور پاکستانی سفیر مقیم عراق راجہ غضنفر علی خاں کی شخصیتیں نمایاں تھیں۔ ہوائی اڈے پر اترتے ہی عراق کے فوجی بینڈ نے عراق کا قومی ترانہ گایا۔ اور ایک فوجی دستے نے وزیراعظم کو سلامی دی۔ اس کے بعد وزیراعظم بیگم سمیت موٹر میں سوار ہو کر سفید محل تشریف لے گئے۔ موٹر کے آگے آگے عراقی موٹر سائیکل سواروں کا دستہ تھا۔ آنریبل ڈاکٹر لیاقت علی خاں سب سے پہلے مرحوم شاہ فیصل کے مزار پر تشریف لے گئے۔ اور فاتحہ خوانی کے بعد پھول چڑھائے۔

برطانیہ کی طرف سے پاکستان کی امداد

لندن ۱۳ رمئی۔ برطانوی دارالعوام میں اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ برطانیہ نے پاکستان کی اقتصادی مدد کا وعدہ کیا تھا۔ اس پر اب تک کیا عمل ہوا ہے۔ حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا۔ کہ گذشتہ سال کے پہلے تین مہینوں میں بیس لاکھ پونڈ سے کم کا سامان دیا گیا تھا۔ اور اس سال کے پہلے تین مہینوں میں ۹۰ لاکھ پونڈ کا سامان پاکستان کو دیا گیا ہے۔ لیکن اگر سامان وغیرہ کے حصول میں پاکستان کو کچھ مشکلات ہوں۔ تو آئندہ ہونے والی مالی بات چیت میں اس پر بھی گفتگو ہو سکتی تھی۔

ڈربن میں نسلی فسادات

ڈربن ۱۳ رمئی۔ (بی۔ بی۔ سی) کل ڈربن میں ایک سڑک کی نصف میل لمبے علاقے میں حبشیوں کو ہندوستانیوں کی جتنی بھی بسیں نظر آئیں۔ انہوں نے ان کے شیشے اور کھڑکیاں توڑ کر چکنا چور کر دیا۔ نسلی فسادات کی روک تھام کے لئے پولیس سارا دن کیل کانٹے سے لیس ہو کر کھڑی رہی۔ ایک ہندوستانی ڈرائیور کے کہنے کے مطابق دس بسوں پر پتھراؤ ہوا۔ لیکن پولیس نے چار کی اطلاع دی ہے۔ دیہاتی علاقوں میں ہندوستانیوں کو حبشیوں نے گھروں اور دکانوں کو جلا دینے کی دھمکی دی ہے۔ اب تک صرف ایک آدمی گرفتار ...

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۱۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

تحریکِ جدید کی پانچہزاری فوج

اور

۳۱ مئی

تحریک جدید کی پانچہزاری فوج جو بیرونی ممالک کے واقفین کے ہر قسم کے اخراجات کا بوجھ اٹھا رہی ہے۔ اسے معلوم رہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد خاص سے جون جولائی میں واقفین کو چھ چھ ماہ کے پیشگی اخراجات بھیجے جاتے ہیں۔ اور بیرونی ممالک میں بھیجے ہوئے مبلغین کو واپس بلانے کے لئے ان کی جگہ طیاری کرنے والے بعض واقفین کو اعلےٰ تعلیم کے لئے کالجوں وغیرہ میں داخل کیا جاتا ہے۔ اور ایسے واقفین کے اخراجات۔ داخلہ۔ فیس کتب وغیرہ یکمشت پیشگی ادا کئے جانے ضروری ہیں۔ نیز بعض واقفین کو خرید گندم کے لئے بھی قرضہ دیا جاتا ہے۔ غرض جون و جولائی میں ایک بہت بڑی رقم کا بوجھ یک دم آ پڑتا ہے۔ یہ بوجھ صرف تحریک جدید کے مجاہدوں پر ہی ہے۔ اور اس کے ادا کرنے کی صورت یہی ہے۔ تحریک جدید کے مجاہد اپنے وعدے جلد سے جلد ادا کر دیں۔

بے شک ایک حصہ احباب نے ۳۱ مارچ تک وعدے سو فی صدی پورے کئے۔ جن کے نام حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے دعا کے لئے پیش کر کے شائع بھی ہو رہے ہیں۔ مگر ضرورت ہے کہ ۳۱ مئی تک ہر ایک وعدہ کرنے والا اپنا وعدہ سو فی صدی ادا کر لے۔ تا سلسلہ کی اس اہم ضرورت کے پورا کرنے میں مدد دینے والا ہو۔ اور اس طرح ۳۱ مئی تک ادا کر کے وہ سابقون الاولون کا اپنا حق بھی لینے والا ہو جائے۔ کیونکہ جو احباب ۳۱ مئی تک اپنے وعدے سو فیصدی پورے کریں گے۔ وہ ششماہی اول میں ہی وعدہ پورا کرنے کے باعث سابقون الاولون میں بھی ہیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ ۳۱ مئی تک وعدے سو فیصدی پورا کرنے والوں کے نام بھی حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔

اسی طرح بیرونی ممالک کی ہندوستانی جماعتوں کی آخری میعاد وعدہ ۳۰ اپریل گذر چکی ہے۔ بیرونی ممالک کی ہندوستانی جماعتیں یا وہ جماعتیں جو اسی ملک کے باشندوں پر شامل ہیں اور اپنے وعدے ۳۱ مئی تک ادا کریں گی۔ وہ بھی سابقون الاولون کی صف اول میں ہوں گی۔ کیونکہ انہوں نے وعدوں کی میعاد ختم ہونے کے ایک ماہ کے عرصہ میں اپنا وعدہ سو فیصدی پورا کر لیا۔ پس نہ صرف پاکستان کی جماعتیں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب بلکہ بیرونی ممالک کی جماعتیں اور ان کے براہ راست وعدہ کرنے والے مجاہد بھی پوری کوشش فرمائیں۔ کہ ان کے وعدے ۳۱ مئی تک سو فی صدی پورے ہو جائیں اللہ تعالےٰ توفیق بخشے

خاکسار۔ برکت علی خان وکیل المال تحریک جدید ربوہ

ربوہ

از مکرم عبدالقدیر صاحب عاصیم مغلپورہ گنج لاہور

مسکرا اے ربوہ اپنی خوبی تقدیر پر — سطوتِ مہدی کا مرکز بن گئی تیری زمیں

تیرے ویرانے میں اہلِ حق کی بزم آرائیاں — تیری تاریکی میں روشن مشعلِ دینِ مبیں

اس جنوں پرور بیاباں میں خلوصِ دل کے ساتھ — یہ دعاؤں کا سماں ہے کس قدر وجد آفریں

پھر براہیمی مراسم کی ہوئی تجدیدیاں — اس سعادت کا تمہارا دامن ازل سے تھا امیں

تو بنا اسکے وجودِ پاک کی جائے قیام — آسماں پر جس کے جھکتی ہے فرشتوں کی جبیں

اللہ اللہ! یہ فضیلت۔ یہ بلندی یہ عروج — بن گئی ہے آسماں اے ربوہ تیری سرزمیں

تو اگرچہ ظاہری نظروں میں اک ویرانہ ہے — تیرا ہر ذرہ ہے لیکن ہمسرِ خلدِ بریں

تیرے ویرانے سے پھوٹیگا وہ شجرِ عافیت — جس کے سایہ میں اماں پائے گا ہر قلبِ حزیں

ربوہ۔ گو تیری فضائیں آج شعلہ ریز ہیں — ایک دن بن جائینگی یہ جانفزا جاں آفریں

مہدیٔ دوراں کی برکت سے یقیناً ایکدن — تیرے تلخابے میں پیدا ہوگا اثرِ انگبیں

کچھ نہیں عاصیم یہاں گو آج ٹیلوں کے سوا
ایک دن جنت نشاں بن جائیگی یہ سرزمیں

خریداران تفسیر القرآن (انگریزی) کی خدمت میں

جو احباب باہر سے قرآن کریم انگریزی منگواتے ہیں۔ ان کی خدمت میں عرض ہے کہ

(۱) لفافہ یا کارڈ پر اتنا پتہ صرف تحریر فرمایا کریں۔ "منیجر تفسیر القرآن انگریزی ۸ ٹمپل روڈ لاہور" بعض لوگ دفتر تحریک جدید کو خط لکھ دیتے ہیں۔ بعض دعوۃ و تبلیغ کو۔ بعض دفتر تالیف و تصنیف کو بعض محاسب کو اور بعض دفتر تجارت کو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ یا تو خط بہت زیادہ دیر سے ملتا ہے۔ یا پھر ملتا ہی نہیں۔ اور احباب کو مفت میں انتظار کی تکلیف ہوتی ہے۔

(۲) ہر دوست اپنے ہر خط میں اپنا پورا اور مکمل پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمایا کریں۔ بالخصوص مشرقی پاکستان کے احباب اس کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ کیونکہ ادھر سے آمدہ خطوط ایسے شکستہ خط میں لکھے ہوتے ہیں کہ ان کا پڑھنا مشکل ہو جاتا ہے

(۳) ہندوستان و پاکستان کے تمام احباب کے لئے عموماً اور مشرقی پاکستان کے دوستوں کی خدمت میں خصوصاً التماس ہے کہ قرآن کریم انگریزی منگواتے وقت وی۔ پی نہ منگوائیں۔ بلکہ ۲۵ روپے قیمت اور ۲/۱۲ روپے محصول و پیکنگ کل ۲۸/۱۲ روپے کا منی آرڈر کر دیا کریں۔ قرآن شریف فوراً ان کی خدمت میں بذریعہ رجسٹری پارسل بھجوا دیا جایا کرے گا۔ وی۔ پی اول تو پہونچتا بہت دیر میں ہے۔ دوسرے اکثر ضائع ہو جاتا ہے۔ چنانچہ مشرقی پاکستان میں بھیجے ہوئے دس عدد وی پی ابھی تک وصول نہیں ہوئے جن کے متعلق ڈاکخانہ کو بار بار توجہ دلائی جا چکی ہے۔ اور دلائی جا رہی ہے۔

خاکسار۔ انچارج تفسیر القرآن (انگریزی)

پتہ مطلوب ہے

عبداللہ صاحب ولد علی شیر صاحب زیروی اور صلاح الدین صاحب ولد حاجی کریم بخش صاحب مرحوم ساکن دیوالی تحصیل و ضلع سیالکوٹ جہاں کہیں ہوں اپنے پتہ سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ اگر ان کے کسی رشتہ دار یا دوست کی نظر سے یہ اعلان گذرے۔ تو وہ بھی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ (نظارت بیت المال)

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۱۴ مئی ۱۹۴۹ء

کیا ابھی وقت نہیں آیا؟

اسلام نے صرف مٹی پتھر اور سونے کے بنے ہوئے بت ہی نہیں توڑے۔ بلکہ اس نے ایسے عقائد کے بت بھی توڑ دیئے جن کی بنیاد انسانی تخیل پر ہے۔ اسلام کا آخری روشن اور بین پیغام آنے سے پہلے الٰہی مذاہب پر بھی ایک جمود کا عالم طاری ہو چکا تھا۔ کمزور عقیدت نے نہ صرف ارواح جنات پتھر اور مٹی کے بتوں کو ہی سجدہ گاہ بنا رکھا تھا بلکہ انبیاء علیہم السلام کو بھی جو ہر قسم کی بت شکنی کے لئے مبعوث ہوتے رہے تھے۔ ارباب من دون اللہ بنا لیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہر قسم کی بت پرستی کے انسداد کے لئے تعلیم پیش کی ہے۔ اس نے لا الٰہ الا اللہ کا اصول پیش کر کے تمام خداوندوں کا قلع قمع کر دیا ہے۔ پھر یہی نہیں کہ یہ اصولی نظریہ ہی پیش کر دیا ہو۔ بلکہ اس نے نہایت صفائی اور غیر مبہم تفصیلات سے انسان کے دل پر اس حقیقت کا گہرا نقش بٹھانے کی کوشش کی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا تمام کائنات انسان کے لئے مسخر کی گئی ہے۔ اس نے اس امر کو واضح کیا ہے۔ کہ سوائے وحدہ لاشریک کے انسان کا کوئی معبود نہیں ہے۔ باقی جو کچھ بھی ہے وہ اللہ تعالیٰ کا خلق کیا ہوا ہے۔ اور انسان اس سے اللہ تعالیٰ کے احکام اور اس کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق خدمت لے سکتا ہے۔ نہ کہ اسکو اپنا معبود بنا لے۔

اللہ تعالیٰ ہر قوم اور ہر ملک میں خود انسانوں ہی میں سے ایسے انسان وقتاً فوقتاً چنتا رہا ہے۔ جن پر وہ اپنی وحی نازل کرتا اور اسکے ذریعہ کمزور عقیدہ انسانوں کو اس بنیادی حقیقت سے آشنا کرتا رہا۔ وہ ایسے برگزیدہ انسانوں کو قوموں اور ملکوں کی معاشرہ اور تمدنی ترقی اور پستی کے مطابق تعلیم دیتا رہا۔ اور ان کے امکانات کو ابھارتا رہا۔ اس طرح جب انسان روشنی کا ایک درجہ حاصل کر لیتا۔ تو پھر وہ نئی تاریکیوں کے بادل اپنے گرد جمع کر لیتا۔ اللہ تعالیٰ پھر ان تاریکیوں میں اپنی روشنی کر دیتا۔ اور اس طرح انسانیت کو قدم بہ قدم شاہراہ ارتقا پر بڑھاتا چلا آیا۔

اس طرح انسان ترقی کے مختلف دوروں میں سے گزرتا ہوا ایک ایسے مقام پر آ پہونچا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے صحیح زندگی کا پورا لائحہ عمل اس کے سامنے رکھ دیا۔ اور خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر قرآن کریم نازل فرما کر اپنی ہدایت کو مکمل کر دیا۔

اگر ہم انبیاء علیہم السلام کی تاریخ پر اور انسانی معاشری اور تمدنی تاریخ پر بیک وقت نظر ڈالیں۔ تو ہم کو معلوم ہوگا۔ کہ ہر ایک دور کی تکمیل و استحکام کے لئے مختلف قوموں اور ملکوں میں اس دور کے مطابق شریعت لانے والے فرستادہ خدا کے علاوہ بکثرت ایسے انبیاء تشریف لاتے رہے ہیں۔ جو خود تو کوئی شریعت نہیں لاتے رہے بلکہ ان کا کام صرف پہلی شریعت کا قیام و استحکام ہی رہا ہے۔ اس کی ایک وجہ جو بالبداہت نظر آتی ہے وہ یہ ہے کہ نبی انسانوں ہی میں سے ہوتا تھا۔ اس کی زندگی کا دور عام انسانی زندگی کے دور کے برابر ہی ہونا لازمی تھا۔ لیکن قوموں کی زندگی بہت لمبی ہوتی ہے۔ پھر تمام انسانیت کی زندگی کا طول تو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی جان ہی نہیں سکتا۔ اس لئے کسی قوم میں ہدایت کو مستحکم کرنے کے لئے ایک نمونہ کافی نہیں ہو سکتا تھا۔ ضرور تھا کہ ایسے نمونے بار بار بھیجے جائیں۔ تاکہ قوم میں ہدایت کو مستحکم کیا جا سکے۔ اور اسکو ترقی معکوس سے بچایا جا سکے۔ اس کی بیّن مثال انبیاء بنی اسرائیل ہیں۔ شریعت تو صرف حضرت موسےٰ علیہ السلام پر ہی نازل ہوئی تھی۔ مگر اس شریعت کو بنی اسرائیل میں قائم کرنے کے لئے سینکڑوں انبیاء مبعوث ہوئے

حضرت موسےٰ علیہ السلام کو جو شریعت دی گئی تھی وہ کافی حد تک مکمل تھی۔ بنی اسرائیل انبیاء علیہم السلام کا دور ہدایت کے آخری دور سے عین پہلے کا دور تھا۔ اس لئے اگرچہ بظاہر شریعت مکمل تھی۔ مگر اس میں ایسے پہلو پوری تکمیل کو نہیں پہونچائے گئے تھے۔ جو دنیائے جدید کے انسان کے باریک در باریک شرک و کفر کا مقابلہ کر سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ اس دور میں بعض انبیاء کو خدا کا بیٹا یا ارباب من دون اللہ بنا لیا گیا۔ یہاں تک کہ اس دور کے آخری نبی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو تو عیسائیوں نے نہ صرف خدا کا بیٹا بلکہ خدائی کا حصہ دار بھی بنا دیا

ضرور تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسے وقت میں باریک در باریک شرک و کفر کی حالتوں کے قلع قمع کے لئے نہایت مفصل اور بیّن تعلیم نازل فرماتا۔ تاکہ ہدایت ہر لحاظ سے مکمل ہو جائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے تمام اقوام اور تمام زمانوں کے لئے اپنا آخری کلام نازل فرمایا۔ اور لا الٰہ الا اللہ کی ہر پہلو سے حفاظت کر دی۔ اور انسان کو خدا شناسی کے ساتھ ساتھ خود شناسی کے اصول بھی بتا دیئے۔ اور صاف اور غیر مبہم تفصیلات سے بیان کر دیا۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مخلوق چیز انسان کا معبود نہیں بن سکتی۔ خواہ وہ چیز مادی ہو یا تخیلی۔ اس طرح جہاں قرآن کریم نے مادی اور مرئی بت توڑے۔ وہاں اس نے وہ نازک سے نازک بت بھی توڑ دیئے۔ جو انسانی عقل یا انسانی تخیل سوچ سکتا۔ یا تصور کر سکتا ہے۔

یہ اللہ تعالیٰ کا آخری پیغام رہتی دنیا تک تمام ملکوں کے لئے ہے۔ ظاہر ہے کہ جو شریعت قیامت تک تمام اقوام اور تمام ملکوں کے لئے ہے۔ اس کے قیام و استحکام کا کام بھی غیر محدود طور پر وسیع ہونا لازمی ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ عہد نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام میں جس کو ہم خلافت راشدہ کے اختتام تک سمجھ سکتے ہیں۔ کیونکہ خلافت راشدہ حدیث میں خلافت علیٰ منہاج نبوت کہلاتی ہے۔ یہ کام بڑی تیزی سے ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان فرستادہ نے اس تعلیم کے مطابق زندگی کے ہر پہلو کے لئے ایک نمونہ قائم کیا۔ اور اس طرح ہماری رہنمائی کے لئے عظیم اشارے آثار میں چھوڑے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ بھی صاف بتا دیا ہے۔ کہ قرآن کریم کی حفاظت ہمارے ہی ذمہ ہے۔ کیونکہ ہمیں نے اسکو نازل کیا ہے۔ اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن کریم کے اسی اشارہ کے مطابق مجددین کی آمد اور الامام المہدی جیسے اولوالعزم امام کی آمد کی صاف پیشگوئیاں فرمائیں پھر یہی نہیں بلکہ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک ایسے زمانہ کے متعلق بھی پیشگوئی فرمائی۔ جب دین اسلام خود مسلمانوں کے دل سے اکھڑ جانے والا تھا۔ اور جب خلافت علیٰ منہاج نبوت از سر نو قائم ہوتی ہے۔

سوال یہ ہے کہ وہ زمانہ آج ہے کہ نہیں۔ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ شرک و کفر کی باریک در باریک صورتیں دنیا میں موجود ہو گئی ہیں۔ نہ صرف دنیا نے اپنی عقل اور فلسفہ سے زندگی کی جد و جہد میں اصنام تراش لئے ہیں۔ بلکہ اس نے بقول انجیل یعنی اللہ تعالیٰ کی بیّن اور مفصل تعلیم کو بھی گھیر لیا ہے۔ اور اسکو بھی محض انسانی دل کی گہرائیوں کی آواز کا بت بنا دیا ہے۔ یہاں تک کہ ایک طرف تو اللہ تعالیٰ کی حاکمیت قائم کرنے کے دعاوی کئے جاتے ہیں۔ اور دوسری طرف تعلق باللہ سے صاف انکار کیا جاتا ہے۔

کیا ابھی وقت نہیں آیا۔ کہ اللہ تعالیٰ کا وہ اولوالعزم انسان دنیا میں مبعوث ہو۔ جو دنیا پر قرآن کریم کو از سر نو پیش کرے گا۔ اور جو دنیا کے وہ بت توڑ ڈالے گا۔ جو اس نے اپنی عقل اور فلسفہ سے گھڑ لئے ہیں۔ جو دنیا پر ثابت کرے گا۔ کہ جس طرح حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے قرون اولےٰ میں قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کر کے دکھا دیا۔ اب بھی اس پر اسی طرح عمل کیا جا سکتا ہے۔ جو یہ ثابت کرے گا۔ کہ اللہ تعالیٰ اب بھی اپنے بندوں کو اپنی ہمکلامی کا شرف عطا کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا۔ کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق ایک عظیم الشان انسان دنیا میں پیدا ہو۔ جو یہ ثابت کرے کہ اسلام کا رسول زندہ رسول ہے۔ اسلام کی کتاب زندہ کتاب ہے۔ اور اسلام کا خدا زندہ خدا ہے؟

نائیجیریا کے مقدمہ میں کامیابی

خاکسار نہایت مسرت کے ساتھ احباب جماعت کی اطلاع کے لئے عرض کرتا ہے۔ کہ نائیجیریا سے مکرم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی مبلغ انچارج نائیجیریا احمدیہ مشن نے اطلاع دی ہے۔ کہ ہمارے خلاف مخالفین نے جو اپیل کی تھی۔ عدالت نے اسے رد کر دیا ہے۔ اور خرچہ بھی مخالفین پر ڈال دیا ہے الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے سلسلہ کو شاندار کامیابی عطا کی۔

(وکیل التبشیر)

گھٹیالیاں میں ایک جے وی اور ایک ایس۔ وی استاد کی ضرورت

نظارت تعلیم و تربیت کو ہائی سکول گھٹیالیاں میں ایک جے وی اور ایک ایس۔ وی۔ استاد کی فوری ضرورت ہے۔ تنخواہ جے۔ وی کے لئے ۳۰+۱۵ معقول اور ایس وی کے لئے ۴۰+۱۵ روپے ہوگی۔ براہ کرم درخواست کنندگان فوراً اپنی درخواستیں بھیجیں بلکہ اگر ہو سکے تو خاکسار سے ملیں

(نائب ناظر تعلیم و تربیت)

مسلمان اور نعمتِ نبوت

(مکرم خواجہ غلام نبی صاحب ازگکھڑیاں)

مغربی پنجاب کے سرکاری سکولوں میں ابھی تک دینی تعلیم کو پوری اہمیت حاصل نہیں ہوئی اس لئے فی الحال اس کے نصاب کی طرف بھی کوئی خاص توجہ نہیں دی جارہی۔ لے دے کر جناب مودودی صاحب کی ایک تالیف جو پاکستان کے معرض ظہور میں آنے سے بہت قبل انہوں نے "اسلامیہ سکولوں کی اونچی جماعتوں کے لئے" تالیف فرمائی تھی سرکاری سکولوں میں بھی رائج کی جارہی ہے۔ جناب موصوف کے متعلق تو اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ آپ مدت العمر مسئلہ جہاد کے متعلق جن افکار اور خیالات کا اظہار بڑے زور شور سے فرماتے رہے کشمیر کی جنگ کے دوران میں جب ان پر عمل کرنے کا وقت آیا تو ایسا پلٹا کھا گئے کہ نہ صرف علماء اسلام نے اسے خلاف اسلام قرار دیا بلکہ خود جناب مودودی صاحب کی سابقہ تحریروں پر خطِ تنسیخ کھنچ گیا۔ ادھر کشمیر پر ازراہ ظلم و تعدی حملہ کرنے والوں اور مسلمانوں کو بھیڑ بکریوں کی طرح ذبح کرنے کا شغل وسیع پیمانہ پر جاری رکھنے والوں نے جناب مودودی کو دنیا بہت بڑا محمد و معاون قرار دے کر ان کی تازہ تحریروں کو ہندوستان اور کشمیر کے ریڈیو پر پے بہ پے دوہرانا شروع کر دیا۔ لیکن ان کی مذکورہ بالا تالیف کے متعلق ذرا تفصیل سے کچھ عرض کرنے کی ضرورت ہے اور اس وقت ان کے رقم فرمودہ "عقائد اسلام" سے میں صرف عقیدہ "نبوت" کی شق "ختم نبوت" میرے پیش نظر ہے۔

جناب موصوف کے الفاظ میں "ایک پیغمبر کے بعد دوسرا پیغمبر آنے کے صرف تین وجہیں ہوسکتی ہیں" (ص۴۹) گو معاً بعد انہیں "ایک چوتھی وجہ" (ص۴۹) پیش کرنے کی ضرورت بھی محسوس ہوگئی۔ چونکہ یہ وجہیں باقی نہیں رہیں اس لئے ان کے نزدیک اب کوئی نبی بھی نہیں آسکتا۔ حالانکہ بڑی کاوش سے انہوں نے جو وجہیں دروازۂ نبوت کو مسدود کرنے کے لئے مرتب فرمائی ہیں وہ صرف صاحب شریعت نبی کی آمد سے تعلق رکھتی ہیں۔ سابق نبی کی شریعت کو جاری کرنے کے لئے جو نبی آئے ان کی آمد میں حائل نہیں ہوسکتیں۔ اور اس میں کوئی کلام نہیں کہ ایسے نبی بھی ہوتے رہے ہیں اور قرآن کریم میں ان کا تذکرہ موجود ہے۔

یہ درست ہے اور ہمارا اس پر ایمان ہے کہ "حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم و ہدایت زندہ ہے" (ص۴۹) یہ وہ حقیقت ہے جو موجودہ زمانہ میں صرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہی پیش فرمائی اور نہ صرف پیش فرمائی بلکہ پایۂ ثبوت تک پہنچا دی۔ یہ بھی صحیح ہے کہ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے دنیا کو اسلام کی مکمل تعلیم دی جاچکی ہے اب نہ اس میں کچھ گھٹانے بڑھانے کی ضرورت ہے اور نہ کوئی ایسا نقص باقی رہ گیا ہے جس کی تکمیل کے لئے کسی نبی کے آنے کی حاجت ہو" (ص۴۹) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تحریروں میں بار بار اس صداقت کو پیش فرمایا ہے اور دلائل و براہین کے ساتھ اسلام کی تعلیم کا ہر جہت سے مکمل ہونا ثابت فرمایا ہے۔ پھر اس میں بھی شبہ نہیں کہ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی خاص قوم کے لئے نہیں بلکہ تمام دنیا کے لئے نبی بنا کر بھیجے گئے ہیں اور تمام انسانوں کے لئے آپ کی تعلیم کافی ہے" (ص۴۹) اس دعویٰ کو دلائل و شواہد کے ساتھ پایۂ تکمیل تک بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہی پہنچایا۔ اور آج آپ ہی کے ذریعہ دنیا کے کناروں تک مختلف اقوام کے ایسے لوگ موجود ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا ہادی سمجھتے اور آپ پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔

یہی وہ وجہیں ہیں جنہیں پیش کرکے جناب مودودی نے یہ فیصلہ صادر فرمایا ہے کہ "اب دنیا کو کسی دوسرے نبی کی ضرورت نہیں ہے" (ص۴۹) جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے ہم ان وجوہ کو درست اور صحیح تسلیم کرتے ہیں نہ صرف یہ بلکہ ہمارا دعویٰ ہے کہ ان وجوہ کی معقولیت اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس شان کے ساتھ ثابت فرمائی ہے اس شان سے گذشتہ تیرہ سو سال میں کسی نے ثابت نہیں کی۔ لیکن باوجود اس کے ہمارے دماغ کے کسی گوشہ میں بھی یہ بات سما نہیں سکتی کہ "اب دنیا کو کسی نبی کی ضرورت نہیں ہے" اور سمائے کیونکر جبکہ خداتعالیٰ نے نبوت کو اپنی بہت بڑی نعمت قرار دیا ہے اور اس سے امت محمدیہ کو محروم قرار دینا پڑتا ہے۔ دوسری طرف جب ان وجوہ کی موجودگی میں جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت کو یہ نعمت ملتی رہی تو امت محمدیہ کو کیوں نہ ملے۔

کوئی شخص مسلمان کہلا کر اس بات سے انکار نہیں کرسکتا کہ بنی اسرائیل کے لئے حضرت موسیٰؑ کی لائی ہوئی تعلیم و ہدایت زندہ تھی۔ حضرت موسیٰؑ اپنی امت کے لئے مکمل تعلیم لائے تھے اور تمام بنی اسرائیل کے لئے مبعوث کئے گئے تھے مگر باوجود اس کے حضرت موسیٰؑ کے بعد بنی اسرائیل میں نبی آتے رہے جس کا ثبوت قرآن کریم میں موجود ہے۔ خداتعالیٰ فرماتا ہے۔

انا انزلنا التوراۃ فیھا ھدی ونور یحکم بھا النبیون۔ فرمایا ہم نے موسیٰؑ پر تورات اتاری جس میں ہدایت اور نور تھا اس کے ذریعہ موسیٰؑ کے بعد آنے والے نبی بنی اسرائیل میں فیصلے کیا کرتے تھے۔ یعنی تورات کی تعلیم اور ہدایت بنی اسرائیل کے سامنے پیش کرتے تھے۔

جناب مودودی صاحب کے نزدیک مسلم ہے کہ "تورات حضرت موسیٰؑ پر نازل ہوئی" (ص۴۶) اور قرآن کریم کی مندرجہ بالا آیت سے ثابت ہے کہ حضرت موسیٰؑ کے بعد ایسے نبی آتے رہے جو تورات کی تعلیم حضرت موسیٰؑ کی امت کے سامنے پیش کرتے اور اس پر عمل کرانے کی کوشش کرتے رہے۔ ظاہر ہے کہ یہ اسی صورت میں ممکن تھا۔ جب ان نبیوں کے وقت تورات کی تعلیم و ہدایت زندہ تھی۔ مکمل تھی اور تمام بنی اسرائیل کے لئے کافی تھی۔ ورنہ تورات پر عمل کرانے اور اس کے احکام نافذ کرنے کا مطلب ہی کیا تھا۔ اور جب ان حالات میں بنی اسرائیل میں نبی آتے رہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ بعینہ انہی حالات میں امت محمدیہ میں کوئی ایسا نبی نہیں آسکتا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندہ تعلیم و ہدایت اور تمام انسانوں کے لئے کافی تعلیم کی ساری دنیا کو دعوت دے۔ ایسا نبی یقیناً آسکتا ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق یہ کہتا ہو کہ

وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

پھر مسئلہ نبوت کے متعلق غور کرتے وقت یہ امر دیکھنے کے قابل ہے کہ منصب نبوت پر فائز ہونا کوئی بیگار کا سا رنگ رکھنے والی مشقت کے نیچے دب جانا ہے یا خداتعالیٰ کا بہت بڑا انعام اور گرانقدر نعمت حاصل ہونا ہے۔ قرآن کریم میں اس کا حل بھی موجود ہے۔ اس قرآن کریم میں جس کے متعلق جناب مودودی صاحب کا بھی عقیدہ ہے کہ "یہ خدا کا خالص کلام ہے۔ سراسر حق ہے۔ اس کا ہر لفظ محفوظ ہے۔ اس کی ہر بات سچی ہے۔ اس کے ہر حکم کی پیروی فرض ہے۔ اور ہر وہ بات رد کر دینے کے قابل ہے جو قرآن کے خلاف ہو" ص۶۸

اس قرآن کریم میں خداتعالیٰ نے اپنی سب سے بڑی اور عظیم الشان نعمت کا ذکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زبان سے اس طرح کیا ہے۔

قال موسیٰ لقومہ یقوم اذکروا نعمۃ اللہ علیکم اذ جعل فیکم انبیاء وجعلکم ملوکا

یعنی موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا۔ اے قوم اپنے قول اور فعل سے خداتعالیٰ کی اس نعمت کا شکر کرو جو اس نے تم پر کی کہ اس نے تم میں سے نبی بنائے اور بادشاہ بنائے۔

یہ خداتعالیٰ نے بنی اسرائیل پر انعام نعمت کی جس کی بڑی اور پہلی شق بعثت انبیاء تھی۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ نبی کا آنا خداتعالیٰ کی خاص نعمت کا ملنا ہے۔ اور یہ مسلم حقیقت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت تمام پہلی امتوں سے اعلیٰ اور افضل ہے اور کیوں نہ ہو جبکہ آپ کی یہ شان ہے

حسن یوسف۔ دم عیسیٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

خود جناب مودودی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق لکھتے ہیں "اس کے کمالات ایسے ہیں کہ تمام دنیا میں ابتدا سے لے کر آج تک ایک انسان بھی اس کی مانند نہیں ملتا" ص۴۷

اس شان کے نبی کی امت بھی یقیناً سابقہ تمام امتوں سے بڑھ کر شان رکھتی ہے۔ پھر یہ سمجھ میں نہیں آسکتا کہ جس چیز کو خداتعالیٰ نے کسی پہلی امت کے لئے نعمت قرار دے وہ کیوں امت محمدیہ کو حاصل نہ ہو۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ خداتعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انبیاء کے کمالات عطا فرمائے اور ہم ثابت کرسکتے ہیں کہ جو کمال بھی کسی نبی کا پیش کیا جائے وہ اپنی شان میں بڑھ کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات میں موجود ہے۔ اس لحاظ سے ضروری ہے کہ جو نعمت کسی پہلی امت کو خداتعالیٰ نے عطا کی ہے وہ پہلے سے بڑھ کر امت محمدیہ کو بھی عنایت ہو۔ اور اس وقت دنیا میں جماعت احمدیہ ہی ایسی جماعت ہے جو یہ ثابت کرسکتی ہے کہ پہلی امتوں کی تمام نعمتیں، امت محمدیہ کو اعلیٰ شان میں عطا کی گئی ہیں۔ ورنہ جو لوگ یہ کہتے ہوں کہ امت محمدیہ میں سے کسی کو نبوت جیسی نعمت حاصل نہیں ہوسکتی۔ وہ کس منہ سے پہلی امتوں کی ساری کی ساری نعمتیں حاصل ہونے کا دعویٰ کرسکتے ہیں۔

دنیا جانتی ہے اور تاریخ عالم شاہد ہے کہ مسلمانوں کو ایک قلیل عرصہ میں جس شان کی حکومت حاصل ہوئی وہ اپنی شان آپ ہی تھی۔ جناب مودودی بھی لکھتے ہیں "جو عرب اس وقت دنیا کی قوموں میں سب سے زیادہ پست تھے وہ اس تنہا انسان کے اثر سے ۲۳ برس کے اندر یکایک ایسے زبردست ہوگئے کہ انہوں نے ایران، روم اور مصر کی عظیم الشان سلطنتوں کے تختے الٹ دیئے۔ دنیا کو تمدن تہذیب۔ اخلاق اور انسانیت کا سبق دیا۔ اور اسلام کی ایک تعلیم اور ایک شریعت کو لے کر ایشیا افریقہ اور یورپ کے دور دراز گوشوں تک پھیلتے چلے گئے" ص۴۵

اب بھی تنزل اور ادبار کے زمانہ میں صفحہ عالم کے کئی حصوں میں پرچم اسلامی لہراتا نظر آرہا ہے۔ جب خداتعالیٰ نے یہ انعام اپنی پوری شان سے مسلمانوں کو عطا کیا اور باوجود ان کی کوتاہیوں اور سرکشیوں کے ان میں موجود ہے تو ضروری ہے کہ دوسری نعمت بھی جو بہت اہم اور ضروری ہے عطا کی جائے نہ کہ اس سے محروم رکھا جائے۔ ذرا غور فرمائیے۔ خداتعالیٰ نے ایک طرف تو مسلمانوں کو خود سکھایا ہے اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم کہو اے ہمارے خدا ہمیں سیدھے راستہ پر چلا

(بقیہ صفحہ ۵ پر)

ارشادات حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

(مرتبہ عبد الحمید صاحب آصف)

(۱) خدا کا سپاہی

خدا کا سپاہی تو وہ ہے۔ جو کسی حالت میں بھی صداقت کو نہ چھوڑے۔ (الفضل ۲۰ نومبر ۱۹۳۲ء)

(۲) تم خدا تعالیٰ کے سپاہی نہیں بن سکتے۔ جب تک [illegible] کے قائل نہ ہو۔ اس کے بغیر خواہ کوئی سر سے پیر تک احمدیت کے جبے پہن کر آ جائے۔ اسے کوئی فائدہ نہیں ہو سکے گا۔

(۳) جب تک کوئی شخص اپنے عمل سے قربانی نہیں کرتا۔ اس کی مثال ایک بکرے جیسے کی سی ہے۔ وہ میدان میں ٹھیرنے والے اور انعام پانے والے سپاہی کی طرح ہرگز نہیں ہو سکتا۔

(۴) یاد رکھو کہ وہ سپاہی ملک کے لئے کبھی مفید نہیں ہو سکتا۔ جو پریڈ تو کرتا ہے۔ مگر لڑائی کے وقت گھر میں بیٹھ رہے۔ (الفضل ۳/۲۴)

(۲) ترقی

(۱) جس چیز کے ساتھ مذہبی جماعتیں ترقی کیا کرتی ہیں۔ وہ ذات کی قربانی ہوتی ہے۔ نہ کہ روپیہ کی۔ اگر تم دنیا میں فتحیاب ہونا چاہتے ہو۔ تو جان دے کر ہوگے۔ (الفضل ۱۸ جنوری ۱۹۳۵ء)

(۲) تمام ترقیات شکر محسن کی دی ہوئی چیز کو برمحل استعمال کرنا کے ساتھ وابستہ ہیں۔ (تفسیر کبیر جلد سوم صفحہ ۷۶۸)

(۳) اللہ تعالیٰ نے ہماری ترقی کا یہی ذریعہ رکھا ہے۔ کہ ہماری مسجدیں بڑھتی جائیں۔ اور لوگوں سے ہر وقت آباد رہیں۔ جب تک تم مسجدوں کو آباد رکھو گے اس وقت تک تم بھی آباد رہو گے۔ اور جب تم مسجدوں کو چھوڑ دو گے۔ اسی وقت اللہ تعالیٰ تم کو بھی چھوڑ دے گا۔ (خطبہ جمعہ الفضل ۱۸ مارچ ۱۹۴۴ء)

(۴) جب تک مسلمان استقلال سے کام نہیں کرتے کامیابی مشکل ہے۔ تفسیر کبیر جلد سوم

(۳) اسلام کی حفاظت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں دشمن کی طرف سے اسلام پر وہ تمدنی حملہ نہیں ہوا تھا۔ جو آج کیا جا رہا ہے۔ پس خدا نے چاہا۔ کہ آپ کی پیشگوئی کے مطابق موجودہ زمانہ میں ایک ایسے شخص کو اپنے کلام سے سرفراز فرمائے۔ جو روح الحق کی برکت اپنے ساتھ رکھتا ہو۔ جو علوم ظاہری و باطنی سے پر ہو۔ اور جو دشمن کے ان تمدنی حملوں کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تشریح۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بیان فرمودہ تشریح اور قرآن کریم کے منشاء کے مطابق دور کرے۔ اور اسلام کی حفاظت کا کام سرانجام دے۔ (الفضل ۲۱ فروری ۱۹۴۴ء)

(۴) برکت

(۱) ہر شخص کو اپنے اندر ایسی خوبی پیدا کرنی چاہیئے کہ خداوند تعالیٰ کی برکات اور اس کے انوار کو حاصل کر سکے۔ اور خود اس کا وجود اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کا ایک نشان بن جائے۔ (الفضل ۸ اپریل)

(۲) خدا کی طرف توجہ کرنے اور اس کے لئے اپنے نفس کی قربانی کرنے سے آسمان سے برکات نازل ہوتی ہیں۔

(۳) سب برکت اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرنے میں ہے۔ (تفسیر کبیر جلد سوم ص ۱۰۶)

(۴) ہمارا فرض ہے۔ کہ اگر ہم الٰہی برکات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے گرد بیٹھ جائیں۔ جو لوگ مجازی طور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ چمٹے رہیں گے۔ وہ برکت حاصل کر لیں گے۔ اور جو لوگ آپ کے ساتھ نہیں چمٹیں گے وہ برکت حاصل نہیں کر سکیں گے۔ (الفضل ۷ اپریل ۱۹۴۴ء)

(۵) اطمینان

(۱) بے غرضی اور صرف خدا تعالیٰ کے لئے کام کرنا دل میں ایک ایسی طاقت پیدا کر دیتا ہے۔ کہ باوجود ظاہری کمزوری کے بشاشت اور اطمینان ایسے ہی شخص کو نصیب ہوتا ہے۔ برخلاف اس کے خدا تعالیٰ سے دوری اور لالچ اور خودغرضی کی حالت عدم اطمینان پیدا کرتی ہے۔ اور حقیقی آرام میسر نہیں آنے دیتی۔ (تفسیر کبیر جلد سوم ص ۱۳۷)

(۲) جو لوگ دنیا کی جستجو میں رہتے ہیں۔ ان کو جس قدر ترقی ملتی ہے۔ ان کی حرص بڑھتی جاتی ہے۔ مگر جو خدا تعالیٰ کی طرف جاتا ہے۔ اور جس قدر اسکی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ اتنا ہی اس کے دل کا اطمینان بڑھتا جاتا ہے۔ (ایضاً ص ۱۴۰)

(۶) نبی

(۱) اللہ تعالیٰ کا جو نبی دنیا میں آتا ہے۔ وہ اس لئے آتا ہے۔ کہ اپنے سے پہلے نظام کو توڑ دے۔ اور ایک نیا نظام قائم کر دے۔ اور اس کے بعد وہی جماعت نجات پاتی ہے۔ جو اس کے نظام کو قبول کرے۔ (انقلاب حقیقی)

(۲) انبیاء کی بعثت کے ساتھ ہی پہلے تو دنیا پر موت طاری ہو جاتی ہے۔ اور قرب الٰہی کے تمام دروازے جو پہلے اس کے لئے کھلے تھے۔ بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور پھر اس نبی کے ذریعے سے نئے دروازے قرب الٰہی کے کھولے جاتے ہیں۔ (ایضاً ص ۲۸)

(۳) روحانی انقلاب بغیر نبی کے نہیں ہو سکتا۔ (ایضاً)

(۴) ہر نبی کا ایک خاص مشن ہوتا ہے۔ اور وہ ایک ایسے تغیر کے لئے آتا ہے۔ جو سابق نظام کے مقابل پر نئی زمین اور نیا آسمان کہلانے کا مستحق ہوتا ہے۔ (ایضاً)

(۷) ظلم

(۱) جب کوئی قوم ظالم ہو جائے۔ تو اس کی کامیابی کے رستے آپ ہی آپ بند ہو جاتے ہیں۔ (الفضل ۲۲/۱۱۱)

(۲) اللہ تعالیٰ ظالم کو کبھی ہدایت نہیں دیتا۔ اس لئے اپنے اعمال میں ظلم نہ پیدا ہونے دو۔ (ایضاً ص ۴)

(۸) محاسبہ

(۱) مومن کو اپنے کاموں کا ہمیشہ جائزہ لیتے رہنا چاہیئے اور یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ جو کام وہ کر رہا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق ہے یا نہیں۔ (الفضل ۱۲ نومبر ۱۹۴۴ء)

(۲) اگر مومن اپنے نفس کا محاسبہ کرتا رہے۔ تو ایمان اور عمل میں بہت ترقی کر سکتا ہے۔ (الفضل ۲۲ مارچ ۱۹۴۴ء)

برادرم احمد یداللہ صاحب کراچی میں

مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے دعوت

برادرم احمد یداللہ صاحب مارشس کے ان مخلص وجودوں میں سے ہیں۔ کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے انعام واکرام سے سرفراز فرماتے ہوئے اپنے مسیح کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق بخشی۔

برادرم موصوف اوائل جنوری ۱۹۵۱ء میں ہزاروں میل کا سفر طے کر کے مارشس سے پاکستان حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور دیگر بزرگان سلسلہ سے شرف باریابی حاصل کرنے کے لئے تشریف لائے تھے۔ اور اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیارت اور نئے مرکز ربوہ میں جلسہ سالانہ کے مبارک ایام سے مستفید ہوتے ہوئے گذشتہ ہفتہ مارشس واپس جانے کے لئے کراچی تشریف لائے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے ان کے قیام سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مورخہ یکم مئی ۱۹۵۱ء بروز اتوار کو اپنے ماہانہ اجلاس میں برادرم احمد یداللہ سے مقامی خدام کو خطاب کرنے کی درخواست کی۔ جسے برادرم مکرم نے قبول فرمایا اور خدام کو ان کی تنظیم کی طرف توجہ دلائی۔

اسی شام کو مجلس ہذا نے برادرم موصوف کے اعزاز میں دعوت چائے دی۔ جس میں خدام کے علاوہ محترم امیر جماعت احمدیہ کراچی نے بھی شرکت فرمائی۔ اسی موقع کی یادگار میں مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے ایک فونٹین پن Fountain pen برادرم کی خدمت میں پیش کیا۔ احمد یداللہ صاحب نے جواباً ایڈریس میں تمام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ خدا تعالیٰ نے اُن کے حق میں کہ دور دراز سے لوگ تیرے (مسیح موعود علیہ السلام) پاس آئیں گے اس وقت ہم خود شاہد ہیں۔ مجلس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ تقریب ہمیشہ مجھے یاد رہے گی۔ نیز چونکہ ہم لوگ اپنے مرکز سے بہت دور ہیں۔ اور سلسلہ کی بعض خبریں چھ چھ ماہ کے بعد ملتی ہیں۔ لہٰذا دوستوں کو تاکید کی۔ کہ وہ وقتاً فوقتاً سلسلہ کے حالات سے باخبر کرتے رہا کریں۔ بعد دعا تقریب برخاست ہوئی۔ اس موقع پر چوہدری فیض عالم صاحب نے احمد یداللہ صاحب کے متعلق ایک نظم بھی سنائی۔ جو دوستوں نے بہت پسند کی۔ برادرم مکرم احمد یداللہ ۱۱ مئی کو عازم مارشس ہونگے۔ لہٰذا تمام دوست موصوف کی خیریت سے منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے درد دل سے دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ سفر میں ہر طرح ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین۔ والسلام

خاکسار عبد الوہاب نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی۔

بقیہ صفحہ ۴ :-

ان لوگوں کا رستہ جن پر تو نے انعام کیا۔ مطلب واضح اور صاف ہے۔ کہ ہمیں بھی وہ انعام عطا کر۔ جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر کئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے رات دن میں کئی بار یہ دعا پڑھنا ہر مسلمان کے لئے فرض قرار دے دیا۔ اور خدا تعالیٰ نے ان انعامات کی تشریح فرما دی۔ جو پہلے لوگوں کو اس نے عطا کئے۔ فرمایا۔

ومن یطع اللّٰہ و رسولہ فاولٰئک مع الذین انعم اللّٰہ علیہم من النبیین و الصدیقین والشہداء والصالحین

یعنی تم میں سے جو کوئی اللہ اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پوری پوری اطاعت کرے گا۔ وہ ان لوگوں میں سے ہوگا۔ جن پر ہم نے انعام کئے۔ وہ انعام یافتہ کون ہیں۔ نبی۔ صدیق۔ شہید اور صالح۔

کیا یہ رونے کا مقام نہیں۔ کہ خدا تعالیٰ تو مسلمانوں سے یہ کہے۔ کہ تم میری اور میرے رسول کی اطاعت کرو۔ تو تم میں نبی۔ صدیق۔ شہید اور صالح بنائے جائیں گے۔ مگر مسلمان کہلانے والے سب سے بڑے انعام کا انکار کرنا اپنا کمال سمجھ رہے ہیں۔ اور اتنا بھی خیال نہیں کرتے کہ مسلمانوں میں سے اگر کوئی نبی نہیں بن سکتا۔ تو کوئی صدیق شہید حتیٰ کہ صالح بھی نہیں ہو سکتا۔ چلو چھٹی ہوئی۔ اگر اس میں اسلام کی صداقت اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کمال پایا جاتا ہے۔ تو خوشی سے یہ عقیدہ رکھو۔ اور دنیا میں ببانگ دہل اس کا اعلان کرتے پھرو۔ لیکن اگر اس سے اسلام اور بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم پر حرف آتا ہے۔ اور یقیناً آتا ہے۔ تو خدا کے لئے اسے ترک کر دو۔ بر رسولاں بلاغ باشد و بس

درخواست ہائے دعا

(۱) عاجزہ امسال الف۔ اے کے امتحان میں شامل ہو رہی ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ شمیم افزا۔

(۲) میٹرک کا امتحان ماہ مارچ میں ہو چکا ہے۔ اور اس کا نتیجہ انشاء اللہ اگلے ماہ میں نکلے گا۔ اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ اپنے سکول کے طالب علموں کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ حمید اللہ حامد متعلم تعلیم الاسلام سکول

(۳) قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری لیکچرار جامعہ احمدیہ جلسہ سالانہ کے بعد سے بخار میں مبتلا ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ صحت دے۔ اور سلسلہ کی مزید خدمت کرنے کا موقعہ دے۔ (قاضی عزیز احمد از احمد نگر)

بین الاقوامی نقدی فنڈ کے متعلق مذاکرات

یونین کو مکمل کامیابی حاصل ہونے کا امکان نہیں

لندن ۱۳ رمئی:۔ عالمی بازار میں سونے کو زیادہ قیمت پر فروخت کرنے کے متعلق یونین نے جو دعویٰ کیا ہے۔ اس پر جنوبی افریقہ کے وزیر مالیات ڈاکٹر ہونیگا اور بین الاقوامی نقدی فنڈ کے درمیان جو مذاکرات ہو رہے ہیں۔ ان کے متعلق یہاں کے بنکار حلقوں کا خیال ہے۔ کہ یونین کو قطعی نتیجہ حاصل نہیں ہو گی۔ یہ خاطر جاری ہے کہ فنڈ نے وصہ ہوا۔ دوسرے ممبروں کو بعض شرائط کے ساتھ اس بازار میں خرید و فروخت کی اجازت دیدی ہے۔ اس طرح فنڈ اور یونین کے درمیان جو گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اس کا تعلق اس بات سے نہیں ہے۔ کہ یونین اس بات میں خرید و فروخت کرے یا نہ کرے۔ بلکہ اس بات سے ہے۔ کہ وہ کس حد تک کر سکتی ہے۔

اس بات کو محتاط خیال کیا جا رہا ہے۔ کہ ڈاکٹر ہونیگا کے بیان کی شرائط اور نقدی فنڈ کے چیئرمین گیمائیل کے بیان سے بھی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ جنوبی افریقہ کو زیادہ قیمت پر سونا فروخت کرنے کا مناسب اور جائز حد تک حق دیدیا گیا ہے۔

اس بات کا مطلب ہے۔ کہ یونین کو زیادہ قیمت پر سونا فروخت کرنے کے جس کاروبار کی اجازت دی جائے گی۔ وہ اس سے کم ہوگا۔ جس کی ڈاکٹر ہونیگا توقع کر رہے ہیں۔

اخبار فائنن شیئل ٹائمز رقمطراز ہے کہ اس معاہدہ کی وجہ سے وقتی طور پر یہ امکان دور ہو گیا ہے۔ کہ جنوبی افریقہ زیادہ قیمت پر سونا خرید کی عالمی مانگ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے فنڈ سے الگ ہو رہا ہے۔ ممکن ہے کہ جنوبی افریقہ سونے کی سرکاری عالمی قیمت میں اضافہ کرنے کا سوال اٹھائے۔ (ا۔ ش۔ ا)

برطانیہ کا موٹر رکشا پر سفر

لندن ۱۳ رمئی:۔ کل نیئر کے ۸۸۸ میل کے سفر پر ایک موٹر رکشا برطانیہ کے ایک کونے سے دوسرے کونے کے لئے روانہ ہو گی۔

کل صبح وہ اسکاٹ لینڈ کے انتہائی شمالی حصے جان او گروٹس سے روانہ ہو گی۔ وہ ۴۸ گھنٹہ بعد انگلستان کے جنوبی سرے لینڈ سینڈز میں پہنچے گا۔ یہ رکشا ان رکشاؤں کی طرح ہے۔ جو ہندوستان ملایا اور ہانگ کانگ بھیجی جا رہی ہیں۔ اس کے نمونہ ساز برمنگھم کے ڈبلو آر نشلے کے دو لڑکے اسے باری باری سے چلائیں گے۔ (ا۔ ستار)

طہران ۱۳ رمئی:۔ تودہ پارٹی کے تین لیڈروں کو دس دس سال قید اور دو کو کم مدت کی سزا دی گئی ہے۔ ابھی ۷ پر مقدمہ چلنا باقی ہے۔ (ا۔ ستار)

۲۲ شہروں میں ڈاک کی تقسیم سے متعلق شکایات براہ راست پوسٹ ماسٹر جنرل کے پاس بھیجی جائیں۔ اور وہ بھی اس صورت میں اگر مقامی پوسٹ ماسٹر سے اس سلسلہ میں کوئی تسلی بخش جواب نہ ملے۔ چٹھیوں اور منی آرڈروں کی دیر سے تقسیم کے متعلق اخبارات میں شائع شدہ شکایات کے حوالہ میں پوسٹ ماسٹر جنرل کا کہنا ہے۔ کہ پبلک کو یہ بات نظرانداز نہیں کرنی چاہیے۔ کہ محکمہ کو بے پناہ ڈاک کا کام کرنا ہوتا ہے۔ جس میں غلطی اور تاخیر کا واقع ہونا ممکن ہے۔ لیکن پھر بھی محکمہ کے جملہ کام مثلاً ڈاک کی تقسیم ترسیل کے مقابلہ میں بہت کم صورتوں میں تاخیر واقع ہوتی ہے:۔ (سرکاری اطلاع)

برطانیہ زیادہ چائے درآمد کرے گا

لندن ۱۳ رمئی۔ اس سال گذشتہ سال کے مقابلہ میں ۵ کروڑ پونڈ زیادہ چائے درآمد ہونے کا امکان ہے۔ برطانوی تجارتی حلقے ان امکانات پر غور کر رہے ہیں۔ چائے کے راشن میں اضافہ یا لندن میں چائے کا نیلام پھر سے شروع ہونا۔

توقع ہے کہ ہندوستانی کاشتکار ۲۸ کروڑ پونڈ چائے (جتنی چائے انہیں یہاں روانہ کرنے کی اجازت ہے) غذائی وزارت کو پہنچا دیں گے۔ گذشتہ سال انہیں ۲۸ کروڑ ۸۰ لاکھ پونڈ روانہ کی پیشکش کی گئی تھی۔ لنکا کے کاشتکاروں نے ۱۹۵۲ء میں ۹ کروڑ ۵۰ لاکھ پونڈ کے مقابلے میں اس مرتبہ ۱۲ کروڑ پونڈ کا اندازہ دیا ہے۔ پاکستان سے ۳ کروڑ پونڈ تقریباً سالانہ سے ½ ۱ کروڑ پونڈ چائے آنے کی توقع ہے۔

تجارتی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ یہ مقدار اتنی ہے۔ کہ برطانیہ میں چائے کے راشن کی مقدار سابقہ معیار پر کر دی جائے یعنی موجودہ دو اونس ہفتہ وار کی بجائے ½ ۲ اونس کر دی جائے:۔ (ا۔ ستار)

شہزادی الزبتھ کو "ہدایت نامہ بیوی" پیش کیا گیا!

لندن (بذریعہ ڈاک) شہزادی الزبتھ کو "ہدایت نامہ بیوی" پیش کیا گیا۔ جسے انہوں نے بڑی خوشی سے قبول کیا۔ یہ کتاب فارلبس پبلی کیشن نے شائع کی ہے۔ اس کی قیمت تین روپے بارہ آنے ہے۔ منگیتر لڑکیوں میں یہ کتاب آج کل بہت مقبول ہے۔ کیونکہ اس میں نو بیاہتا لڑکیوں کے لئے مختلف موضوعات پر ماہرین نے مقالے سپرد قلم کئے ہیں۔ اس میں نہ صرف شادی کے امور بتائے گئے ہیں۔ بلکہ دلہن کو اپنے مکان۔ باورچی خانے۔ خوراک اور خورونوش کے بارے میں بھی مشورے دیئے گئے ہیں

جنرل پوسٹ ماسٹر سے شکایات

لاہور ۱۳ رمئی:۔ پوسٹ ماسٹر جنرل مغربی پنجاب و سرحد سرکل عوام کی توجہ اس صحیح طریق کار کی طرف منعطف کرانا چاہتے ہیں جس کے تحت انہیں اپنی شکایات محکمہ ڈاک خانہ کو ارسال کرنی چاہئیں۔ عوام اپنی شکایات براہ راست اعلیٰ حکام جن میں پوسٹ ماسٹر جنرل بھی شامل ہیں کے پاس روانہ کر دیتے ہیں۔ جس سے ان پر غور کرنے میں خاصی دیر لگ جاتی ہے۔ تقسیم پنجاب کے فوراً بعد محکمہ کے معمولی کام میں بے ترتیبی پیدا ہو گئی تھی۔ عوام یہ طریقہ اختیار کرنے میں کسی حد تک حق بجانب تھے۔ لیکن اب جب کہ حالات معمول پر آ گئے ہیں۔ لوگوں سے التماس ہے کہ وہ صحیح طریق کار پر عمل پیرا ہوں۔

معمولی۔ منی آرڈروں رجسٹرڈ یا بیمہ شدہ چٹھیوں کی تقسیم سے متعلق شکایت مقامی پوسٹ ماسٹر کے پاس کی جانی چاہیے۔ اگر پندرہ دن کے اندر کوئی جواب نہ دیں تو انہیں یاددہانی کے طور پر چٹھی لکھ دینی چاہیے اگر یاددہانی کے بعد بھی اس پر توجہ نہ دی جائے۔ اور سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے بھی مناسب وقت میں کوئی جواب موصول نہ ہو تو ایسی صورت میں پوسٹ ماسٹر جنرل کے نوٹس میں معاملہ لایا جا سکتا ہے لاہور۔ راولپنڈی اور پشاور ایسے بڑے بڑے موم

اجلاس جناب شیخ عبداللطیف صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

گل نواز خان عثمان احمد۔ منظور احمد۔ محمد اقبال۔ امتیاز احمد پسران محمد یار اقوام جٹ سکنہ منڈی پھلوال تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

بنام

سرفراز ولد فتح شیر۔ اللہ داد خان احمد خان فیض اللہ خان۔ محمد افضل خان و محمد اسلم خان پسران عطا محمد خان اقوام جپہ سکنہ پوہٹی تحصیل کھاریاں

دعویٰ فک الرہن رقبہ منڈی پھلوال مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی کو بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر انہیں کوئی عذر ہو۔ تو مورخہ ۲۰/۶/۵۲ کو حاضر عدالت ہذا ہو جائیں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ ۵/۵/۵۲

مہر عدالت ہذا

عراق کو اپنی تعمیری اسکیموں کے لئے قرضے کی ضرورت

بغداد ۱۳ مئی۔ عراقی وزیر اعظم نوری السعید پاشا نے عراقی پارلیمنٹ کو بتایا کہ عراق کو بہت سی تعمیری اسکیموں کی ضرورت ہے۔ لیکن حکومت تعمیرات و ترقیات کے بین الاقوامی بنک سے قرضہ حاصل کئے بغیر ان اسکیموں پر عمل درآمد نہیں کر سکتی۔

انہوں نے کہا کہ حکومت نے تیل کی کمپنیوں سے کہا کہ وہ آئندہ چار سال کے عرصہ میں اپنی پیداوار کو اس طرح بڑھائیں کہ وہ ۲ کروڑ پچاس لاکھ ٹن سے کم نہ ہونے پائے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح سے حکومت یہ قرضہ ادا کر سکے گی۔

انہوں نے کہا کہ عراق اس وقت تک حیفہ جانے والی پایپ لائن پر پابندی لگائے رکھے گا۔ جب تک کہ یہودی عربوں کے مطالبات منظور نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ عراق نے اسرائیل کو تسلیم نہیں کیا اور نہ ہی کرے گا۔ یہ پابندی عائد کر دینے کی وجہ سے عراق کو بیس لاکھ پونڈ سالانہ کا نقصان ہو رہا ہے۔ لیکن عراق اس نقصان کو برداشت کرے گا۔

وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت نے تیل کی کمپنیوں کو مطلع کر دیا ہے کہ آمدنی میں عراق کا حصہ اس سے کم نہیں ہونا چاہیئے جو ہمسایہ ممالک میں حکومتوں کا ہے۔ نوری السعید نے اعلان کیا کہ حکومت انسداد رشوت ستانی کے لئے جلد ہی ایک قانون بنانے والی ہے۔ (استقلال)

یہودی اخباروں پر پابندی

لنڈن ۱۳ مئی۔ پیرس کی ایک اطلاع کے مطابق فرانسیسی مراکش حکام نے حال ہی میں یہودی ہفتہ وار اخبار جو پیرس سے شائع ہوتا ہے داخلہ ممنوع قرار دیدیا تھا۔ اس طرح اب تمام یہودی غیر ملکی اخباروں پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ (استقلال)

چیف سیکرٹریوں کی کانفرنس

ڈھاکہ ۱۳ مئی۔ مشرقی اور مغربی بنگال کی حکومتوں کے چیف سیکرٹری پرسوں آسام میں ایک کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ توقع ہے کہ ریاست تری پورہ کے نمائندے بھی گفت و شنید کے وقت موجود ہوں گے۔ (استقلال)

انجمن دار الفرقان کا یتیم خانہ اور خواجہ شہاب الدین

لاہور ۱۳ مئی۔ ماہ اپریل ۱۹۴۹ء میں آنریبل خواجہ شہاب الدین وزیر مہاجرین حکومت پاکستان دار الفرقان باغبانپورہ (لاہور) کے منتظموں کی دعوت پر یتیم خانہ انجمن مذکور کے دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ اس کے بعد سے مغربی پنجاب کے اردو اخبارات میں اس یتیم خانہ اور اس قسم کے دوسرے یتیم خانوں کے متعلق چند خطوط چھپے ہیں اور ان خطوط میں آنریبل خواجہ شہاب الدین کے یتیم خانہ جانے پر بھی اظہار خیالات کیا گیا ہے۔ اخبارات اور خطوط کی بحث میں پڑے بغیر میں اس بیان کے ذریعہ پبلک کو مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ آنریبل خواجہ شہاب الدین انجمن دار الفرقان کا یتیم خانہ ملاحظہ فرمانے چند منٹ کے لئے تشریف لے گئے تھے۔

اور اس مختصر معائنہ کے دوران میں انجمن کے نظام کار اور یتیم خانہ کے رجسٹروں کو دیکھنا ناممکن تھا۔ اس لئے خواجہ صاحب کی ذات کو یتیم خانہ مذکورہ کے نظام سے متعلق کرنا سراسر بے انصافی ہو گی۔ البتہ خواجہ صاحب نے معائنہ کے دوران میں یتیم خانہ کی عمدہ عمارت کی تعریف کی تھی اور کمروں اور بیماروں کے لباس کی صفائی کو پسند کیا تھا اور انہی دو باتوں کا خاص طور سے اپنی تقریر میں ذکر بھی کیا تھا۔

(اے۔ ایم۔ اشرف)

مصر کا تجارتی بیڑہ!

قاہرہ ۱۳ مئی۔ ایک سرکاری ترجمان کے بیان کے مطابق اب مصر میں درآمد و برآمد کرنیوالوں کو اپنی اشیاء مصر کے تجارتی بیڑہ پر روانہ کرنی پڑیں گی ورنہ ان کا لائسنس منسوخ کر دیا جائے گا۔

اس نے بتایا کہ کابینہ نے مصر کے تجارتی بیڑہ کی اسکیم پر غور کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی تھی وہ اس ماہ کے آخر تک اپنا کام ختم کرے گی۔ اس قسم کے بیڑہ کے قیام کے بعد موجودہ جہازراں کمپنی کو اس بیڑہ میں شامل کرنے کی ضرورت پڑے گی۔ (استقلال)

مصر میں غیر ملکی مالک اراضی نہ ہوں گے

قاہرہ ۱۳ مئی۔ سینیٹ کے سامنے جلد ہی ایک بل پیش ہو گا جس میں غیر ملکیوں کے لئے مصر میں زراعتی زمین کا مالک ہونا ممنوع قرار دیا جائے گا۔ اگرچہ بل کی رو سے زراعتی زمین کی ملکیت ممنوع قرار پائے گی لیکن وہ غیر ملکیوں کو سکونتی زمین کی ملکیت نہیں روکتی خواہ وہ پرائیویٹ استعمال کیلئے ہو خواہ کسی کاروبار کے سلسلے میں۔ سابق وزیر اعظم اسمٰعیل صدقی پاشا نے ان سوالوں کا جو اخبار المصور نے ان سے کئے تھے جواب دیتے ہوئے کہا کہ کمپنیوں پر پہلے ہی سے کافی کنٹرول قائم ہے اور غیر ملکیوں کو زمین کے مالک ہونے کے حق سے محروم کر دینا پریشان کن اور نامناسب ہے۔ (استقلال)

ہندوستانی صوبوں کی استدعاء مرکزی حکومت سے

ناگپور ۱۳ مئی۔ ہندوستان کے بعض صوبوں نے ہندوستان کی مرکزی حکومت سے استدعا کی ہے کہ ہر بالغ رائے دہندگی کے تحت آئندہ انتخابات میں جو فہرستیں تیار ہوں گی ان میں ان کی مالی امداد کی جائے۔ کم از کم کاغذ ضرور مہیا کیا جائے۔ اس مالی مطالبے کی بنا اس پر ہے کہ گو مالی دقتیں بھی ہیں لیکن بڑی بات یہ ہے کہ یہ سب کچھ کرنے کا حکم مرکزی دستور ساز اسمبلی نے دیا ہے۔

کامن ویلتھ میں شمولیت سے انکار

رنگون ۱۳ مئی (بی بی سی) برمی حکومت نے آج اس امر کا اظہار کیا ہے کہ دول مشترکہ کی طرف سے جو ہمیں امداد دی گئی ہے اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہے کہ برما کامن ویلتھ میں شامل ہو جائیگا۔ برمی حکومت ایک آزاد اور خود مختار ریاست کی حیثیت سے ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے۔

پاکستان کے لئے جرمن ماہر

برلن ۱۳ مئی۔ استقلال کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ جناح سنٹرل ہسپتال کراچی کے لئے جرمنی کے ماہر ڈاکٹروں کی خدمات حاصل کرنے کے لئے جون میں دو پاکستانی افسروں کے کراچی سے یہاں آنے کی توقع ہے۔

یہ اطلاع جرمنی کے ایک ممتاز باشندے حافظ منصور الدین احمد نے دی۔ کتنے ماہروں کی ضرورت ہے یہ معلوم نہیں لیکن حافظ احمد کو مطلع کیا گیا ہے کہ مختلف ڈاکٹری کے شعبوں کے ماہروں کا انٹرویو کیا جائے گا۔ (استقلال)

بیروت کی بندرگاہ پر حادثہ

بیروت ۱۳ مئی۔ "نیو کاسل" نامی کروزر بیروت کی بندرگاہ میں داخل ہوتے ہوئے برطانیہ کے بار برداری کے جہاز "پیسفک امپورٹر" سے ٹکرا گیا۔ دونوں جہازوں کو معمولی نقصان پہنچا۔ (استقلال)

زنبوں کا نفرنس

قاہرہ ۱۳ مئی۔ مصری زراعتی وزارت کے ڈاکٹر یوسف میود بے اور ان کے نائب ڈاکٹر محمد بہجت ۲۰ سے ۲۸ جون تک بیروت میں منعقد ہونے والی زنبوں کانفرنس میں مصر کی نمائندگی کریں گے۔ (استقلال)

یہودی اخباروں پر پابندی

لنڈن ۱۳ مئی۔ پیرس کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ مراکش کے فرانسیسی حکام نے حال ہی میں ایک یہودی اخبار پر پابندی لگائی تھی جو پیرس سے شائع ہوتا تھا۔ اب انہوں نے تمام غیر ملکی یہودی اخباروں پر پابندی لگا دی ہے۔

(استقلال)

میاں محمد شفیع کے معاملے پر غور

لاہور ۱۳ مئی۔ آج مغربی پنجاب کے صحافیوں کی مجلس عاملہ نے پاکستان ٹائمز کے چیف رپورٹر میاں محمد شفیع (ایم۔ اے) کے معاملے پر غور و خوض کیا اور بعض نہایت اہم فیصلے کئے گئے۔ مجلس عاملہ کا اجلاس کل پھر یونین کے دفتر میں آج کی طرح ساڑھے چھ بجے شام ہی کو شروع ہو گا۔

اس کے بعد پرسوں ورکنگ یونین کا اجلاس عام ہو گا جس میں مجلس عاملہ کے فیصلوں پر عام بحث اور تصدیق کی جائے گی۔

واضح رہے کہ میاں محمد شفیع کو پاکستان ٹائمز کے مدیر اعلیٰ مسٹر فیض احمد فیض نے اس الزام میں ایک ماہ کے لئے معطل کر دیا ہے کہ انہوں نے میاں افتخار الدین اور مسٹر فیض احمد فیض کے خاص مناقشہ کی خبر سول اینڈ ملٹری گزٹ تک پہونچائی ہے۔ وہ ہفتہ وار آفاق میں لاہور کی ڈائری لکھتے ہیں۔

اور میاں محمد شفیع صاحب کا یہ کہنا ہے کہ انہوں نے آفاق میں ڈائری لکھنے کی اجازت مسٹر فیض احمد فیض سے لے رکھی ہے۔ اور جس خبر کے پہنچانے کا ان پر الزام لگایا جاتا ہے وہ انہوں نے نہیں بلکہ کسی کمیونسٹ لیڈر نے سول دفتر تک پہنچائی ہے۔

(سٹاف رپورٹر)

شام کے لاری ڈرائیوروں کی شکایت

دمشق ۱۳ مئی شام کے لاری ڈرائیور عرب پناہ گزینوں کے لئے صلیب احمر کا غذائی سامان شرق اردن لے جانے سے انکار کر رہے ہیں کیونکہ شرق اردن کی سرحد پر ان سے بہت غیر دوستانہ طرز عمل کیا جاتا ہے۔ اس معاملہ پر دمشق میں غور کیا جا رہا ہے۔ (استقلال)

سونے کی قیمت میں اضافہ

بیروت ۱۳ مئی۔ لبنان میں سونے کی قیمتوں میں سرعت کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے۔ خیال ہے کہ اس کا سبب قیاس آرائی ہے۔ طلائی اشرفی کی قیمت ۲۱۰ پاؤنڈ سے ۲۴۰ پاؤنڈ تک پہنچ گئی ہے۔ (استقلال)

درخواست دعاء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخویم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کا بخار ایک ہفتہ کے بعد ٹوٹ گیا ہے الحمد للہ۔ آپ صرف نقاہت اور دردیسل کا بقیہ ہے احباب قاضی صاحب کی مکمل صحت کے لئے دعاء فرمائیں۔